



سوال

(100) نماز سے سونے والا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر نیند کی وجہ سے عشاء کی نماز فوت ہو جائے اور صبح کی نماز کے بعد یاد آئے تو کیا اسے عشاء کی نماز کے ساتھ پڑھا جائے یا یاد آنے کے فوراً بعد؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک صحیح حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

(مَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ أَوْ نَسِيَهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا، وَلَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ) (البداء فی کتاب الصلاة باختلاف بسائط)

”جو شخص نماز سے سو جائے یا اسے نماز بھول جائے تو یاد آنے پر پڑھ لے، بس اس کا یہی کفارہ ہے۔“

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان پڑھا:

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي (طہ 14)

”میری یاد کے لیے نماز قائم کر۔“

اس بناء پر عشاء اور غیر عشاء کی نماز میں کوئی فرق نہیں ہے، انسان جب بھی نیند سے بیدار ہو اور اسے نماز یاد آ جائے تو اسے فوراً نماز ادا کرنی چاہیے، اس جیسی دوسری نماز کے وقت تک مؤخر نہیں کرنا چاہیے، چاہے وہ کراہت یا کسی اور نماز کا وقت ہی کیوں نہ ہو۔ ہاں اگر اسے موجودہ نماز کے فوت ہو جانے کا ڈر ہو تو پہلے اسے ادا کرے، بعد ازاں فوت شدہ نماز ادا کرے۔ واللہ اعلم۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین



نماز، صفحہ: 119

محدث فتویٰ